مولای صل وسلم دائما ابدا درسِ حدیث علی حبیبک خیر الخلق کلهم

حضرت اَقدس پیرومرشد مولانا سیّد حامد میاں صاحب ؒ کے مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ اِنتظام ماہنامہ ''اَنوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدسؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ حضرتِ اَقدسؒ کے اِس فیض کو تاقیامت جاری و مقبول فرمائے۔ (آمین)

شراب ، عورت ، دُنیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ !

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنے خطبہ میں اِرشاد فرمایا کہ شراب گناہوں کو جمع کر دینے والی چیز ہے اور عورتیں شیطان کی رسیاں ہیں اور دُنیا کی محبت ہر گناہ کی چوٹی ہے۔[۱] اِس حدیث میں تین چیزوں پر متنبہ فرمایا گیا :

☆ پہلی چیز ''شراب'' ہے جس کا پہلا اَثر یہ ہوتا ہے کہ عقل مغلوب ہو جاتی ہے حواس قائم نہیں رہتے ، بیہقی میں آتا ہے حضرت اِبن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اَلْخَمْرُ اُمُّ الْفَوَاحِشِ وَ اَکْبَرُ الْکَبَائِرُ شراب بے حیائی کی جڑ اور کبیرہ گناہوں میں بہت بڑا گناہ ہے وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ[۲] جو شراب پیتا رہتا ہے وہ نماز بھی چھوڑ دیتا ہے۔ اور شرابی کو اپنی حرکتوں کا بھی پتہ نہیں چلتا ، ہوسکتا ہے کہ وہ محرمات کا اِرتکاب کر لے ، اُس کی عبادتیں چھوٹ جاتی ہیں اور طرح طرح کے گناہ سرزد ہونے لگتے ہیں۔

---

[۱] مشکوۃ شریف کتاب الرقاق رقم الحدیث ۵۲۱۲

[۲] المعجم الکبیر للطبرانی باب العین رقم الحدیث ۱۵۴

ایک واقعہ نقل کیا گیا ہے کہ ایک شخص کو کسی نے کہا کہ تو بت کو سجدہ کر لے، اُس نے ایسا کرنے سے اِنکار کیا، پھر اُسے کسی کے قتل پر مجبور کیا گیا اُس نے یہ بھی نہیں مانا، پھر زنا میں شریک ہو جانے کا مطالبہ کیا گیا مگر وہ اِس پر بھی آمادہ نہیں ہوا، پھر اُس سے کہا گیا کہ شراب پی لو، اُس نے کہا یہ تو معمولی بات ہے اور پھر یہ شراب پی گیا۔ کہتے ہیں کہ وہ کسی کافر پر عاشق تھا اُس کے کہنے پر اُس نے شراب پی لی، شراب پی جانے کے بعد اُس نے مذکورہ بالا تمام گناہوں کا اِرتکاب کر لیا کیونکہ اُس کے حواس قائم نہیں رہے، عقل ٹھکانے نہیں رہی۔

عقل کے معنی ہیں باندھنا، کیونکہ عقل اِنسان کو محرمات اور نقصان دہ باتوں سے باندھے رکھتی ہے اور قسم قسم کی بے حیائیوں اور برائیوں سے روکتی رہتی ہے اور شراب اور عقل میں بیر ہے جہاں شراب کا نشہ چڑھا عقل مغلوب ہوگئی، نشہ جس قدر زیادہ ہوگا عقل اُتنی ہی کم ہوگی تو عقل برائیوں سے روکنے والی چیز ہے اور شراب نہیں روکتی۔

آپ کو معلوم ہوگا کہ شراب پہلے جائز تھی واقعہ اُحد کے بعد اِس کی ممانعت ہوئی۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ شراب پی رکھی تھی، اُن کی باندی نے کوئی مصرع پڑھا تو آپ نے باہر بندھی ہوئی اُونٹنی کا کوہان کاٹ کر اُسے دے دیا، باندی نے مصرع بھی اِسی طرح کا پڑھا تھا کہ

اَلَا یَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ

اے حمزہ ! اِن لمبی لمبی اُونٹنیوں کے لیے کھڑے ہو جایئے، وہ اُونٹنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تھی آپ کا نکاح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے طے ہو چکا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب اُونٹنی کا یہ حال دیکھا تو بے ساختہ آنسو نکل آئے اور جا کر حضور اکرم ﷺ سے ماجرا بیان کیا۔ آقائے نامدار ﷺ تشریف لے آئے دیکھا تو حضرت حمزہؓ شدید نشے کی حالت میں تھے، آپ نے کچھ اِرشاد فرمایا تو حضرت حمزہؓ نے سر اُٹھایا اور کچھ کہا، جو کچھ کہا نشے کی حالت میں کہا اور نامناسب سی بات کہی جو بخاری شریف میں بیان ہوئی ہے۔[1]

---

[1] بخاری شریف کتاب المساقاۃ رقم الحدیث ۲۳۷۵

تو شراب میں نقصان زیادہ ہیں، صحت اور عقل کے لیے مضر ہے اِس لیے آہستہ آہستہ اِسے حرام قرار دے دیا گیا، بتایا گیا کہ ﴿اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا﴾ پھر حکم ہوا کہ ﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى﴾ جب تک نشے میں ہو نماز نہ پڑھو، پھر بتدریج سختی آتی گئی حتی کہ حکم ہوا ﴿اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ﴾ ''شراب کی طرح ہر قسم کا جوا وغیرہ ناپاک اَفعال ہیں شیطانی کام ہیں اِن سے بچو۔''

اِس آیت کے بعد آقائے نامدار ﷺ نے حکم دیا کہ شراب پھینک دو تو صحابہ کرامؓ نے ایک دم شراب پھینک دی ! حضرت اَنس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں شراب پی رہا تھا کہ یہ اِعلان سنا تو ایک دم بہادی ! ! اِسی طرح سب نے کیا اور مدینہ میں شراب گلیوں میں بہتی رہی ! ! ! آپ نے یہاں تک منع فرمایا کہ شراب اگر کسی کے پاس ہے تو سرکہ بنانے کے لیے بھی نہ رکھے بلکہ پھینک دے، شراب کی قیمت لینی دینی سب کچھ بند کر دیا حتی کہ جن برتنوں میں شراب رکھا کرتے تھے وہ بھی اِستعمال سے روک دیے گئے ! ! ! ! !

غرض شراب بہت ضرر رساں چیز ہے عقل کو مغلوب اور گناہوں کو جمع کرنے والی چیز ہے جو شخص عقلمندی کو بے وقوفی سے اچھا سمجھتا ہے وہ شراب کبھی نہیں پی سکتا۔ شراب تو اِنسان کو بے وقوف بناتی ہے ہر عقلمند آدمی اِس سے اِحتراز کرتا ہے۔

☆ آقائے نامدار ﷺ نے دُوسرا جملہ اِرشاد فرمایا ''عورتیں شیطان کی رسیاں ہیں'' اِن کے ذریعہ شیطان اِنسانوں سے بہت برے برے کام کراتا ہے گھروں میں لڑائیاں اکثر اِن ہی کے سبب ہوتی ہیں، مرد کو برے کاموں پر اُکساتی رہتی ہیں، ایک دفعہ ایک بات کہہ دی مرد نے مان لی تو بہت بہتر ورنہ بار بار کہتی رہتی ہے کیونکہ عورت بار بار کہنے میں تھکتی نہیں، ایک دفعہ دو دفعہ تو مرد غور نہیں کرے گا مگر آخر کار مرد آمادہ ہی ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی آدمی یہ عہد کرلے کہ یہ کام بالکل نہیں کروں گا تب بھی عورت کے بار بار کہنے سے وہ کچھ نہ کچھ ضرور آمادہ ہو جائے گا، اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تمام عورتیں ایسی ہوتی ہیں عورتوں میں بہت نیک بھی ہوتی ہیں ہاں جو راستے پر نہ آتی ہوں اُن کا یہ حال ہوتا

ہے کہ برائیاں خود بھی کرتی ہیں اور مردوں سے بھی کراتی ہیں، غیبت، چغل خوری اور بہتان تراشی اِن میں عام ہوتی ہے۔

☆ آگے آقائے نامدار ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ ''دُنیا کی محبت ہر خطا کی چوٹی ہے۔'' اِسی محبت کی وجہ سے آدمی ڈاکہ، چوری، رشوت اور خیانت ایسے بڑے بڑے جرائم کا اِرتکاب کرتا ہے، زکوۃ نہیں دیتا، غریبوں بیواؤں وغیرہ کی اِمداد نہیں کرتا اور بہت حقوق تلف کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی محبت میں سرشار کردے اور اپنی مرضیات پر ہمیشہ چلتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔ (بحوالہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۲۹ مارچ ۱۹۶۸ء)

۞ ۞ ۞

وفیات

یکم جون کو حضرت اَقدس مولانا خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی صاحبزادی صاحبہ اچانک اِنتقال فرما گئیں۔

۲۷ مئی کو محمد عبدالعزیز صاحب مکتبہ اِصلاح و تبلیغ کے والد گرامی جناب حافظ عبدالقدیر صاحبؒ طویل علالت کے بعد حیدر آباد میں وفات پا گئے۔

۲۵ جون کو حضرت بانی جامعہؒ کے قدیم خادم اور شاگرد جناب قاری عبدالقیوم صاحبؒ عارضہ قلب کی وجہ سے وفات پا گئے۔ قاری صاحبؒ جامعہ صدیقیہ توحید پارک کے بانی و مہتمم تھے، اللہ تعالیٰ قاری صاحبؒ کی دینی اور علمی خدمات کو قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں اَعلیٰ مقام نصیب فرمائے اور اُن کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

جامعہ مدنیہ جدید اور خانقاہِ حامدیہ میں مرحومین کے لیے اِیصالِ ثواب اور دُعائے مغفرت کرائی گئی اللہ تعالیٰ قبول فرمائے، آمین۔ اہلِ اِدارہ جملہ پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔